



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر سنتے رہتے ہیں کہ بعض نوجوان جو بیرون ملک جاتے ہیں اور شادی شدہ ہونے کے باوجود وہاں جا کر جرم زنا کا ارتکاب کرتے ہیں کیا اس کی وجہ سے ان کی بیویوں کو طلاق ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

انسان کے زنا میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اس کی بیوی کو طلاق تو نہیں ہوتی لیکن اس پر یہ ضرور واجب ہے کہ وہ ایسے سفر اور اختلاط سے پرہیز کرے جو بدکاری کا سبب بنتے ہوں انسان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، اس کے احکام کی محمداشت کرے اور اپنی شرمگاہ کی حرام کام سے حفاظت کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَةَ إِنَّهَا كَانَتْ فَحِشًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ ۳۲ ... سورة الاسراء

”اور زنا کے قریب تک بھی نہ جاؤ کیونکہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔“

نیز فرمایا :

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ ۱۸ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ لِمَ عَصَىٰ وَهُوَ يَخْلَعُ عَلَيْهِ مُهَاتًا ۖ ۱۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَادِقًا وَوَدَّكَ بِتَوَلَّىٰ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ خُذْنِي وَأَكُنْ مِنَ الصَّادِقِينَ ۖ ۷۰ ... سورة الفرقان

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان دار کو مار ڈالتا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکام) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور دلت و خواری سے ہمیشہ اس عذاب میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور لچھے کا مٹے۔

یہ دونوں عظیم آیتیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ زنا اور اس تک پہنچانے والے اسباب کے قریب بھی جانا حرام ہے دوسری آیت اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے یا کسی انسان کو ناحق قتل کرے یا زنا کرے تو اسے دو گنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ عظیم وعید اس بات پر دلالت کتا ہے کہ زنا بھی ان کبیرہ گناہوں میں سے ہے جو جہنم اور اس میں ہمیشہ رہنے کا موجب ہیں لیکن زانی اور قاتل جہنم میں غلوط ہمیشگی مشرک کے غلوط دوام کی طرح نہیں ہوگا جو کبھی ختم ہی نہ ہو کیونکہ مشرک کا عذاب تو ابد الابد تک ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جاری و ساری رہے گا۔

زانی اور قاتل اگر زنا و قتل کو حلال نہ سمجھیں تو اہل سنت کے نزدیک ان کے غلوط کی انتہا ہے جبکہ مشرک کے غلوط کی کوئی انتہا نہیں ہے صحیح حدیث میں ہے

((لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ، ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن ، ولا ينجس الثوب حين ينجسها وهو مؤمن)) (صحیح البخاری)

زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا پھر جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن ہیں ہوتا اور شرابی جب شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔“

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ زانی پھر اور شرابی جب ان گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں تو ان کا ایمان زائل ہو جاتا ہے یعنی وہ ایمان واجب کے کمال سے محروم ہو جاتے ہیں یا یوں کہہ لیجئے کہ ایمان کامل اور اللہ تعالیٰ کے خوف کامل کے نہ ہونے اور ان فواحش و منکرات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے خوفناک نتائج کے عدم استغفار ہی نے ان لوگوں کو ان خطرناک جرائم میں مبتلا کیا ہے۔

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 312

محدث فتویٰ

